8 دسمبر 2020ء

خواتین کی مالی شمولیت اور ڈجیٹل ادائیگیوں کے فروغ کے لیے قائدانہ کردار پر صدر پاکستان نے اسٹیٹ بینک کو سراہا

صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے مالی شمولیت اور ملک میں ڈجیٹل ادائیگیوں کے شعبے میں توسیع کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے بینک دولت پاکستان کے اقدامات کی قیادت کرنے پر اسٹیٹ بینک کے گورنر ڈاکٹر رضا باقر کو سراہا ہے۔ وہ گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر، تخفیفِ غربت اور سماجی تحفظ پر وزیر اعظم کی خصوصی مشیر ڈاکٹر ثانیہ نشتر، اسٹیٹ بینک کے سینئر افسران، بینکوں کے صدور، سی ای اوز اور دیگر متعلقہ فریقوں کے ساتھ آن لائن اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

خواتین کو بااختیار بنانے کے بارے میں گورنر اسٹیٹ بینک نے صدر کو تفصیلی بریفنگ دی جس میں انہوں نے خواتین کے لیے مالی سہولتوں میں اضافے کے لیے متعدد ضوابطی اور مالی اقدامات کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک 2017ء سے خواتین کے اسٹارٹ اپس اور چھوٹے کاروبار کو سہولت دینے کے لیے اپنی رعایتی ری فنانس اینڈ کریڈٹ گارنٹی اسکیم فار ویمن انٹرپرینورز کے ذریعے فنانسنگ فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے صدر کو آگاہ کیا کہ خاص طور پر بلوچستان کی خواتین کو فائدہ پہنچانے کے لیے اور انہیں اس اسکیم کے تحت قرضے حاصل کرنے کی ترغیب دینے کی خاطر بلوچستان کی تاجر خواتین کے لیے 20 فیصد کوٹا مختص کیا گیا ہے۔

گورنر باقر نے مزید بتایا کہ اسٹیٹ بینک کی کاوشیں حکومت کی خود روزگار کو ترغیب دینے کی ترجیحات سے ہم آہنگ ہیں کیونکہ وزیر اعظم کی کامیاب جوان یوتھ انٹرپرینورشپ اسکیم کے تحت خواتین کے لیے 25 فیصد کوٹا مختص کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں کے ذریعے صرف نقد رقم کی موجودہ سہولت سے آگے بڑھ کر اسٹیٹ بینک وزیر اعظم کے "ایک عورت ایک اکاؤنٹ" وژن پر عملدرآمد کرنے کے لیے احساس پروگرام کے ساتھ شراکت کر رہا ہے۔ انہوں نے اسٹیٹ بینک کی عنقریب آنے والی 'بینکنگ آن ایکویلٹی' پالیسی کے کلیدی نکات بھی اجاگر کیے جس سے بینکاری میں مساوات آئے گی اور مالی شمولیت میں صنفی فرق کم ہوگا۔

ڈجیٹل ادائیگیوں کے بارے میں گورنر اسٹیٹ بینک نے صدر کو ملک میں اس کے فروغ کے مختلف اقدامات کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے اسٹیٹ بینک کی کثیر جہتی حکمت عملی کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا جس میں ایک انٹرآپریبل اور ڈجیٹل ادائیگی کا ڈھانچہ، قانونی اور ضوابطی ماحول کو سازگار بنانا، ڈجیٹل ادائیگی چینلز کو یقینی بنانا اور آخر میں نئی ٹیکنالوجیز اور فن ٹیک کمپنیوں کو فروغ دینا اور نئے تجربات کرنا شامل ہیں۔ ڈجیٹل ادائیگیوں کی پیشرفت پر اعداد و شمار کے حوالے سے گورنر باقر نے صدر کو بتایا کہ پاکستان میں حالیہ برسوں میں ڈجیٹل ٹرانزیکشنز میں اضافے کا رجحان ہے۔ انہوں نے اس امر کو اجاگر کیا کہ مالی سال 20ء میں ریٹیل ای بینکنگ چینلز کے ذریعے 66 ٹریلین روپے مالیت کی 906 ملین ٹرانزیکشنز کی گئیں جبکہ انٹرنیٹ بینکنگ چینلز کے ذریعے 3 ٹریلین روپے کی 57 ملین ٹرانزیکشنز کی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ موبائل بینکاری میں بھی حوصلہ افزا نمو دیکھی جاسکتی ہے جس میں ایک سال کے اندر 3 ملین نئے استعمال کنندگان کا اضافہ ہوا ہے اور مالی سال 20ء کے دوران مجموعی طور پر 2 ٹریلین روپے مالیت کی 83 ملین ٹرانزیکشنز کی گئیں۔ مزید یہ کہ پاکستان میں 35 ارب روپے مالیت کی ای کامرس ٹرانزیکشنز کی گئیں اور 213 ارب روپے کے بلز کی ادائیگیاں صارفین نے ڈجیٹل ادائیگی کے چینلز کے ذریعے کیں۔

صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے خواتین کو بااختیار بنانے اور ڈجیٹل ادائیگیوں کے فروغ کے لیے اسٹیٹ بینک کی کوششوں اور پیشرفت پر گورنر کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے معاشی فوائد کے امکانات وا کرنے پر مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے کے کردار کا بھی اعتراف کیا۔ انہوں نے اس تجویز کی بھی تعریف کی کہ صنفی مالی شمولیت کے فروغ کی خاطر اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں اور پراڈکٹس کے بارے میں عوام میں آگہی پیدا کرنے کے لیے سوشل میڈیا پر بڑی فالوئنگ رکھنے والی نوجوان تاجر خواتین کو برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر لایا جاسکتا ہے۔

وزیراعظم کی خصوصی مشیر ڈاکٹر ثانیہ نشتر نے احساس پروگرام کے استفادہ کنندگان کے لیے برانچ لیس بینکاری کی سہولتیں فراہم کرنے پر اسٹیٹ بینک کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ احساس پروگرام کے استفادہ کنندگان کو ڈجیٹل ادائیگیوں میں سہولت دینے کے لیے مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے کے استعمال پر وہ اسٹیٹ بینک کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں۔

قبل ازیں، ڈپٹی گورنر محترمہ سیما کامل نے مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے پر عملدرآمد کے نظام الاوقات کے بارے میں بتایا۔ اجلاس میں بینکوں کے سی ای اوز، صدور اور ڈجیٹل پیمنٹس ایکو سسٹم کے نمائندوں نے بھی شرکت کی جنہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے اور ڈجیٹل ادائیگیوں کے بارے میں اپنے اپنے نقطہ ہائے نظر اور تجربات سے آگاہ کیا۔

***